روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 22؍اگست 2011ء 21رمضان 1432 ہجری 22 ظہور 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 194

رمضان میں عبادت کی فضیلت

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

ہر مومن جو رمضان کی راتوں میں نماز پڑھتا ہے اس کے ہر سجدہ کے بدلہ میں 1500 نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور جنت میں اس کیلئے موتیوں سے گھر بنایا جاتا ہے۔ جب وہ یکم رمضان کو روزہ رکھتا ہے تو اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور ہر روز اسی طرح ہوتا ہے اور روزانہ اس کے لئے 70 ہزار فرشتے صبح سے شام تک استغفار کرتے ہیں۔

(کنز العمال جلد 8 صفحہ 470 حدیث نمبر 23706)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ

ایک شخص کا سوال حضرت صاحب کی خدمت میں پیش ہوا کہ روزہ دار کو آئینہ دیکھنا جائز ہے یا نہیں

فرمایا: جائز ہے۔

اسی طرح ایک اور سوال پیش ہوا کہ حالت روزہ میں سر کو یا ڈاڑھی کو تیل لگانا جائز ہے یا نہیں

فرمایا: جائز ہے۔

سوال پیش ہوا کہ روزہ دار کو خوشبو لگانا جائز ہے یا نہیں۔

فرمایا: جائز ہے۔

سوال پیش ہوا کہ روزہ دار آنکھوں میں سرمہ ڈالے یا نہ ڈالے۔

فرمایا۔ مکروہ ہے اور ایسی ضرورت ہی کیا ہے کہ دن کے وقت سرمہ لگائے۔ رات کو سرمہ لگا سکتا ہے۔

(بدر 7 فروری 1907ء ص 4)

فرمایا کہ بے خبری میں کھایا پیا تو اس پر اس روزہ کے بدلے میں دوسرا روزہ لازم نہیں آتا۔

(الحکم 24 فروری 1907ء)

ایک شخص کا حضرت کی خدمت میں سوال پیش ہوا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے دن روزہ رکھنا ضروری ہے کہ نہیں

فرمایا: ضروری نہیں ہے۔

اسی طرح سوال پیش ہوا کہ محرم کے پہلے دس دن کا روزہ رکھنا ضروری ہے کہ نہیں؟

فرمایا: ضروری نہیں ہے۔

(بدر 14 مارچ 1907ء ص 5)

ایک شخص کا سوال پیش ہوا کہ میں مکان کے اندر بیٹھا ہوا تھا اور میرا یقین تھا کہ ہنوز روزہ رکھنے کا وقت ہے اور میں نے کچھ کھا کر روزہ کی نیت کی۔ مگر بعد میں ایک دوسرے شخص سے معلوم ہوا کہ اس وقت سفیدی ظاہر ہو گئی تھی اب میں کیا کروں۔ حضرت نے فرمایا کہ ایسی حالت میں اس کا روزہ ہو گیا۔ دوبارہ رکھنے کی ضرورت نہیں کیونکہ اپنی طرف سے اس نے احتیاط کی اور نیت میں فرق نہیں صرف غلطی لگ گئی اور چند منٹوں کا فرق پڑ گیا۔

(بدر 14 فروری 1907ء ص 8)

دعائیہ فہرست تحریک جدید

رمضان المبارک اور انفاق فی سبیل اللہ کا باہم گہرا تعلق ہے۔ اسی لئے حضرت مصلح موعود نے اس مبارک مہینہ میں تحریک جدید کے وعدے سے سبکدوش ہونے کو بہت پسند فرمایا اور 29 رمضان المبارک کی دعائیہ تقریب میں ان شاملین کیلئے خصوصی دعا کی روایت قائم فرمائی جو اس تاریخ سے قبل اپنے وعدے ادا فرما دیتے ہیں۔

امسال بھی ایسے خوش نصیب شاملین کیلئے 29 رمضان المبارک کی دعائیہ تقریب کے موقعہ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کی درخواست کی جائے گی جو کہ تحریک جدید کے سال 77 (11-2010) کے وعدہ جات کی سو فیصد ادائیگی 29 رمضان سے قبل کر دیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو اور حسنات دارین سے نوازے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اساتذہ کرام توجہ فرمائیں

نظارت تعلیم کی طرف سے تمام اساتذہ کرام کی خدمت میں فرداً فرداً خطوط بذریعہ سیکرٹریان تعلیم اضلاع بھجوائے گئے تھے جس میں گزارش کی گئی تھی کہ تعطیلات موسم گرما میں کوچنگ کلاسز کا اہتمام فرما کر احمدی طلبہ کو فائدہ پہنچائیں۔ اب رخصتیں ختم ہونے والی ہیں امید واثق ہے کہ آپ اپنی کارگزاری رپورٹ سے بھیجے گئے پرفارمہ پر مطلع فرمائیں گے۔ (نظارت تعلیم)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم نصیر احمد بدر صاحب

اعتکاف کی اہمیت اور تقاضے

رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھنا آنحضرتؐ کی مبارک سنت ہے

رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھنا آنحضرت ﷺ کی مبارک سنت ہے۔

اعتکاف کے لغوی معانی کسی جگہ میں بند ہوجانے یا ٹھہرے رہنے کے ہیں دینی اصطلاح میں عبادت کی نیت سے روزہ رکھ کر بیت الذکر میں ٹھہرنے کا نام اعتکاف ہے۔

اعتکاف کا ذکر پہلے مذاہب میں

روزہ کی طرح اعتکاف کے متعلق بھی دیگر مذاہب میں ذکر ملتا ہے جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ "ہم نے ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کو تاکیدی حکم دیا تھا کہ میرے گھر (خانہ کعبہ) کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف بیٹھنے والوں اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک اور صاف رکھو" (البقرہ:146)

اسی طرح حضرت مریمؑ کے متعلق آتا ہے کہ وہ اپنے رشتہ داروں کو چھوڑ کر عبادت کی خاطر ایک الگ تھلگ مقام کی طرف چلی گئی تھیں جہاں انہیں ایک عظیم فرزند کی خوشخبری ملی۔

آنحضرت ﷺ کا بعثت سے پہلے کئی کئی دن غار حرا میں جا کر یاد خداوندی میں مشغول رہنا بھی ایک رنگ کا اعتکاف ہی تھا آپ ﷺ دین ابراہیمی اور عربوں کے دستور کے مطابق سال میں ایک ماہ اعتکاف فرماتے تھے۔ عمر کے چالیسویں سال میں جب آپؐ رمضان کے مہینہ میں غار حرا میں اعتکاف فرما رہے تھے کہ پہلی وحی ہوئی۔

اعتکاف کی اہمیت اور تقاضے

رسول کریم ﷺ نے معتکف کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ اپنے آپ کو خدا کے حضور میں ڈال دیتا ہے اور کہتا ہے کہ اے خدا مجھے تیری قسم! میں یہاں سے نہیں ہٹوں گا یہاں تک کہ تو مجھ پر رحم فرمائے۔ (درمنثور)

ایک حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ کی رضا کی خاطر ایک دن اعتکاف بیٹھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان تین ایسی خندقیں بنا دے گا جن کے درمیان مشرق و مغرب کے مابین فاصلہ سے بھی زیادہ فاصلہ ہوگا۔

(درمنثور)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے اعتکاف کرنے والے کے متعلق فرمایا کہ معتکف اعتکاف کی وجہ سے جملہ گناہوں سے محفوظ رہتا ہے۔ اسے نیکیوں کا اجر جو اس نے اعتکاف سے پہلے بجالائی تھیں اسی طرح ملتا رہتا ہے جیسا کہ وہ اب بھی انہیں بجالا رہا ہے۔

(ابن ماجہ)

صوفیاء کہتے ہیں کہ سلوک کی منازل طے کرنے کے لئے تین باتوں پر عمل کرنا ضروری ہے قلت طعام، قلت المنام اور قلت الکلام۔ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کے دوران یہ تینوں باتیں انسان کو میسر آتی ہیں معتکف کم کھاتا، کم سوتا اور کم بولتا ہے اس سے بشری تقاضے سرد پڑتے ہیں اور ملکوتی صفات آجاتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ نماز انسان کا تزکیہ کرتی ہے اور روزہ تصفیہ قلب کرتا ہے۔ اس لئے ان ایام میں خصوصیت کے ساتھ اپنے نفس کا تزکیہ اور اپنے دل کو ہر قسم کے برے خیالات سے پاک کر کے روحانی ترقی کا عزم لے کر اپنے رب کی رضا حاصل کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہئے۔

اعتکاف چونکہ نام ہے انقطاع الی اللہ کا۔ اس لئے تمام دنیاوی امور سے منہ موڑ کر دس دن ایسے امور بجالانے چاہئیں جن سے اللہ تعالیٰ کا قرب اور اس کی محبت حاصل ہو۔ اس کے لئے جہاں فرض عبادات کو نہایت سنوار کر ادا کرنا چاہئے وہاں زیادہ سے زیادہ تلاوت قرآن کریم، نماز تراویح، نوافل، دعاؤں اور صدقہ و خیرات پر زور دینا چاہئے۔ دنیاوی باتوں اور خیالات سے فارغ ہو کر ان ایام میں ہر وقت زبان کو ذکر الٰہی سے تر رکھنا چاہئے۔ سورۃ فاتحہ، تسبیح و تحمید، درود شریف اور استغفار میں مصروف رہیں۔

اسی طرح اپنی راتوں کو زندہ کرکے اور بیدار رہ کر لیلۃ القدر کی تلاش کرنی چاہئے جو خاص قبولیت دعا کا موقع ہے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں "ایک دفعہ رسول کریم ﷺ دوسروں کو قبولیت دعا کا وقت بتانے کے لئے باہر نکلے تھے مگر اس وقت دو آدمی آپس میں لڑتے ہوئے آپؐ نے دیکھے تو فرمایا کہ تم کو دیکھ کر مجھے وہ وقت بھول گیا ہے مگر اتنا فرمایا کہ ماہ رمضان کے آخری دس راتوں میں یہ وقت ہوتا ہے کہ صوفیاء نے لکھا ہے کہ ان راتوں کے علاوہ بھی یہ وقت آتا ہے مگر رمضان کی آخری راتوں میں قبولیت دعا کا خاص وقت ہوتا ہے حضرت مسیح موعود نے اپنے تجربہ کی بناء پر فرمایا کہ ستائیسویں کی رات کو یہ وقت ہوتا ہے۔"

(الفضل 3 نومبر 1914ء)

اعتکاف کا دورانیہ

مسنون اعتکاف جو آنحضرت ﷺ کے طرز عمل سے ثابت ہے یہ کہ کم از کم اعتکاف دس دن کا ہو۔ بخاری میں ہے کہ آپؐ ماہ رمضان میں دس دن اعتکاف بیٹھا کرتے تھے البتہ جس سال آپ کی وفات ہوئی اس سال آپؐ بیس دن کا اعتکاف بیٹھے۔ رمضان کی فرضیت کے بعد آنحضرت ﷺ پہلے درمیانی عشرہ اور آخری عشرہ تک اعتکاف فرماتے رہے اور لیلۃ القدر کی تلاش کرتے۔ لیکن جب ایک رمضان میں آپ ﷺ کو آخری عشرہ میں لیلۃ القدر دکھائی گئی تو فرمایا لیلۃ القدر رمضان کے آخری عشرہ میں ہے اس لئے تم میں جو شخص اعتکاف بیٹھنا چاہے وہ اس عشرہ میں بیٹھے۔ چنانچہ صحابہ آپ ﷺ کے ساتھ اس آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھتے۔ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ کا اپنی وفات تک یہ معمول رہا کہ آپؐ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھا کرتے تھے۔ آپؐ کی وفات کے بعد آپؐ کی ازواج مطہرات بھی اس سنت کی پیروی کرتی رہیں۔

اعتکاف بیس رمضان کی نماز فجر سے شروع کرنا چاہئے کیونکہ آنحضرت ﷺ دس دن اعتکاف بیٹھا کرتے تھے اور دس دن اسی صورت میں مکمل ہوتے ہیں جبکہ بیس رمضان کی صبح کو اعتکاف میں بیٹھا جائے۔ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نماز فجر ادا کرنے کے بعد اپنی اعتکاف والی جگہ پر چلے جایا کرتے تھے اور جب عید کا چاند نظر آتا تو اعتکاف سے باہر آتے تھے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں "اعتکاف بیسویں کی صبح کو بیٹھتے ہیں کبھی دس دن ہو جاتے ہیں اور کبھی گیارہ دن"۔

(الفضل 3 نومبر 1914ء)

اعتکاف کے لئے موزوں مقام

اعتکاف کے لئے موزوں اور مناسب جگہ بیت الذکر ہی ہے جیسا کہ قرآن کریم میں ہے کہ "تم مساجد میں اعتکاف بیٹھے ہو" (البقرہ 188:) کیونکہ بیت الذکر ہی اللہ کے ذکر اور عبادت کے لئے مخصوص ہے اور احادیث میں بھی بیت الذکر میں ہی اعتکاف بیٹھنے کی تاکید ہے تاہم مجبوری کی بناء پر بیت الذکر کے باہر بھی اعتکاف ہو سکتا ہے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں "(۔) کے باہر اعتکاف ہوسکتا ہے مگر (۔) والا ثواب نہیں مل سکتا۔" (الفضل 6 مارچ 1962ء) عورت بھی بیت الذکر میں اعتکاف بیٹھ سکتی ہے لیکن گھر میں نماز کے لئے ایک الگ جگہ مخصوص کرکے وہاں اعتکاف بیٹھنا اس کے لئے زیادہ بہتر ہے۔

محبت کی زنجیر

محبت کسی قانون اور آرڈی ننس کے نتیجہ میں نہیں پیدا ہوتی۔ ماں باپ اپنی اولاد سے کس ضابطہ کے تحت پیار کرتے ہیں اور سچے دوست کس دباؤ سے ایک دوسرے پر جان چھڑکتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ محبت ایک لطیف اور پاکیزہ جذبہ ہے جو حسن و احسان کی قوتوں سے پیدا ہوتا ہے اور ایسا مسخر کر لیتا ہے کہ اس کے سحر سے نکلنا ممکن نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ کے مامور اور پاک بندے اس کی سب سے بڑی مثال ہیں۔ لوگ ان کے گرد پروانوں کی طرح جمع ہو جاتے ہیں۔ دشمن ہر دکھ اور مصیبت ان پر وارد کر کے ان کو اس مرکز محبت سے ہٹانا چاہتا ہے مگر وہ جان دے کر بھی اس شمع سے جدائی برداشت نہیں کرتے اور موت کے بعد بھی اس کے قدموں سے چمٹے رہنا اپنی سعادت سمجھتے ہیں۔

آخر وہ کون سی قوت ہے جو ان کو باندھے رکھتی ہے وہ محبت کی زنجیر ہے جس کے مقدر میں ٹوٹنا نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے کہ اگر تیرے دل میں رحمت نہ ہوتی اور تو اپنے متبعین کے لئے نرم گوشہ نہ رکھتا اور عفو و درگزر کے اخلاق نہ ہوتے تو باوجود تیری ساری دماغی قوتوں اور اعلیٰ صلاحیتوں کے یہ تیرے پاس سے منتشر ہو جاتے۔ مگر تیری محبت اور شفقت نے ان کو تیرا گرویدہ کر رکھا ہے۔

تاریخ اٹھا کر دیکھ لیجئے اسوۂ حسنہ کے ہر ورق پر بے پناہ محبتوں اور شفقتوں کے پھول کھلے ہیں کہ زندگی گل و گلزار ہوگئی ہے۔

مشاہدہ یہ بتاتا ہے کہ دلائل کی نسبت رحمت سے مسخر ہونے والوں کی نہ صرف تعداد زیادہ ہے بلکہ ان کا ایمان بھی زیادہ مضبوط اور پائیدار ہوتا ہے۔

اس لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک خطبہ میں اس طرف بڑے زور سے توجہ دلائی کہ جن لوگوں نے اس زمانہ میں دل جیتنے ہیں انہیں بھی یہی گر اپنانے ہوں گے۔ اس کے بغیر ہماری ساری کوششیں بے سود ہیں۔

پس ہمیں اپنے پیار کے دامن وسیع کرنے ہوں گے۔ آپس کے اختلافات بھلانے ہوں گے۔ جھگڑے ختم کرنے کے لئے ضروری ہو تو اپنے حقوق بھی چھوڑنے ہوں گے۔ عفو اور درگزر کی عادات نہ صرف اپنانی ہوں گی بلکہ ان میں وسعتیں پیدا کرنی ہوں گی اور پھر بے قرار دعاؤں سے ان طاقتوں کو بڑھانا ہوگا۔

اگر ہم یہ کرلیں تو الٰہی وعدہ کے مطابق محبتوں کی ایک ایسی زنجیر قائم ہوگی جو کل عالم کو اپنی لپیٹ میں لے لے گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں جلد وہ دن دکھائے۔

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم رانا عبدالرزاق خاں صاحب

قرآن کریم میں ماپ تول کے متعلق احکامات

اللہ تعالیٰ نے ازل سے ہی انسان کی اصلاح کے لئے انبیاء کرام کو بھیجنے کا سلسلہ تشکیل دیا۔ پہلے تو انسانی شعور کو اجاگر کرنے کے لئے اس کی ابتدائی استعدادوں کے مطابق انبیاء کو بھیجا۔ جوں جوں انسان نے ترقی اور معاشرتی زندگی کو سمجھنے کی طرف قدم بڑھایا۔ اسی درجے کے قوانین اس کو سمجھانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو مبعوث کیا۔ جب انسان کے ذہن کی ترقی اس درجہ پر پہنچی تو رب العلمین نے کامل دین دے کر ہمارے پیارے نبی ﷺ کو ام القریٰ میں مبعوث فرمایا۔ قرآن میں سب امور کے متعلق تفصیلی ہدایات موجود ہیں۔ معاشی، معاشرتی، سیاسی، تمدنی، عائلی، لین دین اور رہن سہن، صلح و جنگ، شادی وغمی، زندگی وموت کے قوانین کے متعلق خود رسول پاک ﷺ کے اسوۂ حسنہ سے ثابت ہے۔ اور اس سے ہمیں کما حقہ راہنمائی ملتی ہے،

دین حق مکمل دین ہے۔ اور قرآن مجید جامع شریعت ہے۔ انسانی زندگی کا کوئی ایسا پہلو نہیں ہے جس کے لئے دین حق کی شریعت میں صحیح اور موزوں احکام موجود نہ ہوں۔ الغرض ہر قسم کے معاشرتی اور معاشی معاملات کے متعلق راہنمائی ملتی ہے۔ دین حق نے حقوق اللہ اور حقوق العباد کو بہت اہمیت دی ہے اور ایسا ہونا لازمی تھا۔ کیونکہ دین حق رہبانیت کی اجازت نہیں دیتا۔ دین کی رو سے کامل مومن وہ ہے۔ جو دنیا میں رہتا ہوا اور دنیاوی معاملات کو سرانجام دیتا ہوا دین کے احکام کی پابندی کرتا ہے اور اعلیٰ اخلاق کا ثبوت دیتا ہے۔ درحقیقت انسان کے اندرونی تقویٰ کے امتحان کا ذریعہ ہی یہی ہے۔ کہ دیکھا جائے کہ وہ اپنے معاملات میں کیسا ہے۔ اس کا برتاؤ بنی نوع انسان کے ساتھ کیسا ہے۔ اور وہ کس طرح پاکیزگی اور نیک نیتی سے دوسروں کے حقوق ادا کرتا ہے۔ جو شخص اس پہلو سے ناکام ہوتا ہے اس کی ظاہری عبادات اسے مکمل نفع نہیں پہنچا سکتیں۔

آنحضرت ﷺ نے یہاں تک فرمایا ہے۔ **خیر کم خیر کم لاھلہ** ۔ کہ تم میں سے نیک اور بہتر انسان وہ ہے جس کا سلوک اپنے اہل وعیال سے زیادہ اچھا ہے۔ قرآن مجید میں جن تمدنی احکام پر خاص طور پر زور دیا ہے۔ اور انہیں نیکی اور تقویٰ کا مدار قرار دیا ہے۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ تجارتی معاملات اور لین دین میں پاکیزگی، دیانتداری اور صحیح طریق اختیار کیا جائے۔ ناجائز نفع اندوزی، ماپ اور تول میں کمی، ذخیرہ اندوزی، غلط بیانی اور دھوکہ بازی کو قرآن مجید نے نہ صرف حرام قرار دیا ہے بلکہ ان امور کو تجارت کے لئے تباہ کن قرار دیا ہے اور بنی نوع انسان پر انتہائی ظلم ٹھہرایا ہے۔

تجارتی امور میں پاکیزگی اور دیانتداری کو اتنی اہمیت حاصل ہے کہ قرآن مجید کے بیان کے مطابق اللہ تعالیٰ نے توحید کے قیام کے علاوہ اس قوم کی اصلاح کے لئے ایک عظیم الشان نبی حضرت شعیب علیہ السلام کو مبعوث فرمایا تھا۔ قرآن مجید فرماتا ہیکہ ہم نے مدین قوم کی طرف ان میں سے ہی شعیب کو رسول بنایا۔ انہوں کہا کہ اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اور اس کے سوا تمہارے لئے کوئی معبود نہیں تمہارے رب کی طرف سے تم پر بینات واضح ہو چکے ہیں۔ تم ماپ اور تول کو پورا پورا ماپو اور تولو۔ لوگوں کو ان کی چیزیں ان کو کم مت دو۔ اس طرح سے تم ملک میں اصلاح کے بعد فساد پھیلانے کا موجب مت بنو۔ اگر تم مومن ہو تو یہ طریق تمہارے لئے فائدہ مند ہے۔ (الاعراف:86)

”ہم نے اہل مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب علیہ السلام کو نبی بنا کر بھیجا۔ انہوں نے لوگوں سے کہا کہ اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی اور خدا نہیں ہے۔ نیز تم لوگوں کو ناپ کر یا تول کر دیتے وقت کم نہ دیا کرو۔ میرے خیال میں تمہاری مالی حالت اچھی ہے۔ تمہارے اس برے نتیجہ میں مجھے تباہ کن عذاب کے دن کا خطرہ ہے۔ اے میری قوم! انصاف کے ساتھ ماپ اور تول پورا پورا دو۔ اور لوگوں کی چیزوں میں انہیں کم نہ دو۔ اور زمین میں فساد مت پھیلاؤ۔ اگر تم مومن ہو تو خدا تعالیٰ کا دیا ہوا نفع تمہارے لئے بہتر ہے۔ البتہ میں تم پر داروغہ نہیں ہوں“۔

(ھود 85 تا 87)

پھر فرمایا:۔

”حضرت شعیب علیہ السلام نے کہا کہ لوگو! ماپ پورا دو اور دوسروں کو کم مت دو۔ ٹھیک اور درست ترازو سے وزن کیا کرو۔ لوگوں کی چیزوں میں کمی نہ کیا کرو۔ اور اس طرح دنیا میں فساد مت برپا کرتے پھرو۔ اس خدا کا خوف کرو جس نے تم کو پیدا کیا ہے ایسا ہی اپنے باپ دادا کا لحاظ بھی کرو“۔ (الشعراء 182 تا 185)

ان آیات سے ظاہر ہے کہ مدین قوم کی ماپ تول کی کمی کی خرابی کو دور کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت شعیب علیہ السلام کو بھیجا تھا۔ انہوں نے اپنی قوم کو برملا بتا دیا کہ یہ طریق ہلاکت اور بربادی کا طریق ہے۔ اس سے ملک وقوم میں فساد برپا ہوگا اور انجام کار تم سب خدا کے عذاب کا نشانہ بنو گے۔ قرآن مجید میں یہ ذکر محض تاریخی واقعہ کے طور پر بیان نہیں ہوا بلکہ یہ سارا بیان عبرت اور موعظت ہے۔ اور اس میں انہیں سبق دیا گیا ہے۔ کہ تجارتی بددیانتی قوموں کو برباد کر دیتی ہے۔ ان آیات سے ظاہر ہے کہ ماپ اور تول میں دھوکہ بھی مہلک ہے۔ اور ایسی گراں فروشی بھی حرام ہے جس سے خریداروں کو ان کا صحیح حق نہ ملتا ہو۔

اب خاکسار ذیل میں قرآن مجید کی دس آیات مع ترجمہ درج کرتا ہے۔ جن میں اللہ تعالیٰ نے واشگاف الفاظ میں مسلمانوں کو ہدایت فرمائی ہے کہ وہ تجارتی بددیانتی سے بکلی اجتناب کریں اور تجارت کے معاملات میں کامل دیانت اور امانت کو اپنا شعار بنائیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

”جب ماپ کرو تو ٹھیک ماپ کرو اور جب وزن کرو تو ٹھیک ترازو سے وزن کرو یہ طریق مفید ہے اور بلحاظ انجام یہی بہتر ہے۔“

(بنی اسرائیل:36)

”ان خسارہ دہندگان کیلئے ہلاکت اور تباہی ہوگی جو لوگوں سے لیتے وقت تو پورا ماپتے اور تولتے ہیں لیکن جب لوگوں کو دیتے ہیں تو ماپ اور تول میں لوگوں کو انہیں کم کر دیتے ہیں۔ کیا ان لوگوں کو اس عظیم دن میں اٹھائے جانے کا خیال نہیں۔ جب سب لوگ خدائے رب العلمین کے سامنے پیش ہونگے“ (المطففین 2 تا 7)

نوٹ۔ یاد رکھنا چاہئے کہ مطففین میں وہ سب لوگ شامل ہیں جو اپنا حق تو پورا لے لیتے ہیں مگر دوسرے کا حق پورا ادا نہیں کرتے۔ ملازمین جو تنخواہ تو پورے وقت کی لیتے ہیں مگر کام پورا نہیں کرتے وہ بھی مطففین کی ذیل میں آتے ہیں۔ ایسا ہی دوسرے کارکن لوگ بھی جو مزدوری کے مطابق کام نہیں کرتے اسی زمرہ میں شامل ہیں۔

یتیم کے بالغ ہونے تک اس کے مال کی بہترین نگرانی کرو۔ ماپ اور تول کو انصاف سے درست رکھو۔ ہم نے ہر شخص کو اس کے مقدور کے موافق مکلّف کیا ہے جب تم بات کرو (خواہ اس کا تعلق کسی رشتہ دار سے ہی ہو) تو ہمیشہ عدل و انصاف کو مدنظر رکھو۔ اللہ تعالیٰ کے عہد کو پورا کرو۔ اللہ تعالیٰ نے تاکیدی احکام اس لئے دیئے ہیں کہ تم نصیحت حاصل کرو۔ (الانعام:153)

”اللہ نے آسمانوں کو بلند کیا اور ہر چیز کا توازن مقرر فرما دیا۔ تا تم وزن کرنے میں زیادتی نہ کرو۔ وزن کو انصاف سے قائم کرو اور ترازو میں کسی طرح کی کمی نہ کرو“۔ (الرحمٰن 8 تا 10)

جو لوگ سود کھاتے ہیں ان کا عروج یا حشر اسی طرح کا ہوگا جس طرح مخبوط الحواس اس دیوانہ کا ہو۔ کیونکہ وہ خیال کرتے ہیں کہ تجارت اور سودخوری یکساں ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے خرید وفروخت کو حلال ٹھہرایا ہے۔ اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔ جو اپنے رب کے حکم کے پہنچنے کے بعد باز آجائیں ان پر ماضی کے لئے کوئی گرفت نہیں ان کا معاملہ اللہ تعالیٰ سے ہے۔ ہاں آئندہ سود خوری کا ارتکاب کرنے والے لمبے عرصہ تک جہنم میں ٹھہرنے والے ہوں گے۔ (البقرہ:286)

”جو سونے اور چاندی کے خزانے جمع کرتے ہیں اور انہیں راہ خدا میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک عذاب کی خبر دے دو۔ جس دن دوزخ کی آگ میں یہ خزانے اور ذخیرے تپا کر ان کے ماتھوں، ان کے پہلوؤں اور پیٹھوں پر داغا جائے گا اور انہیں کہا جائے گا کہ تم نے اپنے لئے یہی سرمایا جمع کیا تھا اب اسے چکھو“۔

(توبہ:34،35)

”یہ ایسے لوگ ہیں کہ جب ان کو اقتدار ملے گا تو دوسرے لوگوں کو کھجور کی گٹھلی تک دینے کے روادار نہ ہونگے“۔

(نساء:54)

”خبردار تم لوگ یتیم کی عزت نہیں کرتے اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے بلکہ سارا سرمایہ سمیٹ کر نکل جانا چاہتے ہو اور مال سے انتہائی محبت کرتے ہو“۔ (الفجر 18 تا 21)

”شیطان تمہیں تنگ دستی سے ڈراتا ہے اور بے حیائی کے ساتھ دوسروں کی حق تلفی کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے ہاں سے مغفرت دینے کا وعدہ فرماتا ہے اور اپنے فضل سے نوازنے کی خبر دیتا ہے اللہ بڑی وسعتوں والا اور علیم ہے“۔

(البقرہ:269)

پھر فرمایا:۔

”خود بھی باہم ناجائز ذرائع سے مال نہ کھاؤ اور نہ ہی حکام کو رشوت دو تا اس طرح سراسر حرام کے طور لوگوں کے اموال کا ایک حصہ حاصل کرو حالانکہ تم جانتے ہو“۔ (البقرہ:189)

ان اور ایسی ہی دیگر آیات میں جس اعلیٰ دیانتداری کی تلقین کی گئی ہے ان پر سب مسلمانوں کو عمل کرنا چاہیئے۔ تا وہ خدا کے ہاں بھی عزت پائیں اور اپنی قوم اور ملک کے لئے بھی بہتر وجود ثابت ہوسکیں۔

قرآن مجید کو اگر سب غور سے پڑھیں اور اس پر عمل کریں اور علماء قوم کی صحیح رنگ میں مثبت طریقے سے تربیت کریں۔ تو ایک پاکیزہ معاشرہ تشکیل پا سکتا ہے۔

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

مجامع النجوم اور ثریا ستارہ کی حقیقت

قرآن مجید میں سورج چاند سیاروں اور ستاروں (نجوم اور کواکب) کا بکثرت ذکر ملتا ہے مختلف زمانوں میں بعض قومیں سورج، چاند اور مخصوص ستاروں کی پرستش بھی کرتی رہی ہیں مشہور قبیلہ قیس ستارہ شعریٰ کی پرستش کرتا تھا قبیلہ کنانہ چاند کی اور حمیر سورج کی پرستش کرتے تھے قوم سبا بھی سورج کی پرستش کرتی تھی قرآن کریم میں صابی مذہب کا ذکر ملتا ہے ان کا اصل مولد بابل تھا (سورۃ البقرہ، مائدہ اور حج میں اس کا ذکر ہے) یہ لوگ قطب تارا کو قبلہ مان کر تین اوقات میں اجرام فلکی کی پرستش کرتے تھے (اب وہ تین اوقات، نماز کے اوقات ممنوعہ ہیں)۔

ہماری زمین جس پر بنی نوع انسان نے بودوباش اختیار کی ہوئی ہے بھی ایک سیارہ ہے اس کا ایک چاند ہے (وہ بھی ایک سیارہ ہے) سورج ایک روشن ستارہ ہے اور زمین سمیت اس کے اپنے کئی سیارے ہیں جو اس کے گرد گھوم رہے ہیں بعض دوسرے سیاروں کے بھی اپنے چاند ہیں۔ چاند اپنے اپنے سیاروں کے گرد اور سیارے سورج کے گرد گھوم رہے ہیں اور یہ ہمارا نظام شمسی کہلاتا ہے یہ سب سیارے اپنے ستارے (سورج) سے روشنی حاصل کرتے ہیں چنانچہ ہمارے سیارے (زمین) کا جو حصہ جب سورج کے سامنے ہوتا ہے وہاں دن ہوتا ہے اور دوسری طرف رات چونکہ ہماری زمین اپنے محور پر بھی گھوم رہی ہے اور بیضوی دائرے میں سورج کے گرد بھی گھوم رہی ہے اور اپنے محور میں 24 گھنٹوں میں چکر مکمل کرتی ہے اور سورج کے گرد چکر مکمل کرنے میں ایک سال لگ جاتا ہے اس عمل کی وجہ سے زمین پر 24 گھنٹے میں دن رات اور سال میں چار موسم ہوتے ہیں اس لئے بھی کہ زمین اپنے (Axis) سے ایک طرف کچھ جھکی ہوئی ہے ہمارے سورج کی طرح بے شمار اور ستارے ہیں جو ہمارے نظام شمسی سے ورے ہیں بہت شروع سے ہیئت دان ستاروں کی تقویم، محل وقوع، چمک، حجم وغیرہ کی تفصیل بناتے رہتے ہیں۔ پہلی تقویم 150 قبل مسیح میں بطلیموس کی کتاب مجسطی میں ملتی ہے جس میں 1022 ستاروں کا ذکر ہے دوربین کی ایجاد کے بعد ستاروں کی تعداد لاکھوں سے تجاوز کر گئی ہے آسانی کے لئے ہیئت دانوں نے ستاروں کی کل آبادی کو تقریباً 89 مجامع النجوم میں تقسیم کر دیا ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

شمالی نصف کرہ سماوی کے مجامع النجوم

1۔مراۃ المسلسلہ	Andromeda (انڈرومیڈا)
2۔ممسک العنان	Auriga
3۔حواء	Bootes
4۔زرافہ	Camaloperdus
5۔کلب راعی یا کلاب الصید	Ophiuchus
6۔کلب اصغر	Canis Minor
7۔ذات الکرسی	Cassi dpeia (کیسوپیا)
8۔قیقاؤس	Cepheus
9۔شعر برنیس یا زلف لیلیٰ	Coma Bernices
10۔الفکہ یا اکلیل شمالی	Corona
11۔دجاجہ	Cygnus (سگنس)
12۔دلفیں	Delphnenus
13۔التنین	Dra co
14۔فرس اصغر	Equuleus
15۔الجاث	Her cules
16۔کرفش	Lacerta
17۔اسید یا اسد اصغر	Leo Minor
18۔سیاہ گوش	Lynx
19۔شلیاق	Lyra
20۔فرس المجنح یا الفرس	Peasus
21۔فرساوس	Perseus
22۔سہم	Sagitta
23۔راس الحیہ	Serpens
24۔مثلث	Triangulum
25۔دب اکبر	Ursa Major
26۔دب اصغر	Ursa Minor

منطقہ البروج کے مجامع النجوم

1۔حمل	Aries
2۔ثور	Taurus
3۔جوزا	Gemini
4۔سرطان	Cancer
5۔اسد	Leo
6۔سنبلہ	Virgo
7۔میزان	Libra
8۔عقرب	Scorpius
9۔قوس	Sagittarius
10۔جدی	Capricornus
11۔دلو	Aquarius
12۔حوث	Pisces

جنوبی نصف کرہ سماوی کے مجامع النجوم

1۔مجمر	Fornax
2۔ساعت	Horologium
3۔شبکہ	Reticulum
4۔حیۃ الماء	Hydrus
5۔الہنر	Eridanus
6۔الجبار	Orion
7۔ارنب	Lepus
8۔حمامہ حمامۃ النوع	Columba
9۔آلہ کندکاری	Caelum
10۔تیغ ماہی	Dorado
11۔منیزا	Mensa
12۔وحید القرن۔گرگدن	Moroceros
13۔کلب اکبر	Canis Major
14۔سگان	Puppis
15۔سفینہ یا مرکب	Carina
16۔مصور	Pictor
17۔سکمہ طائرہ	Volans
18۔قطب نما	Pyxus
19۔حربا	Chamaelon
20۔مسدسہ	Sextans
21۔فم للبرکان یا کاس	Crater
22۔حیہ۔الشجاع	Hydra
23۔بادکش	Antlia
24۔غراب	Corvus
25۔قطورس	Centaurus

نظام شمسی کے سیارے

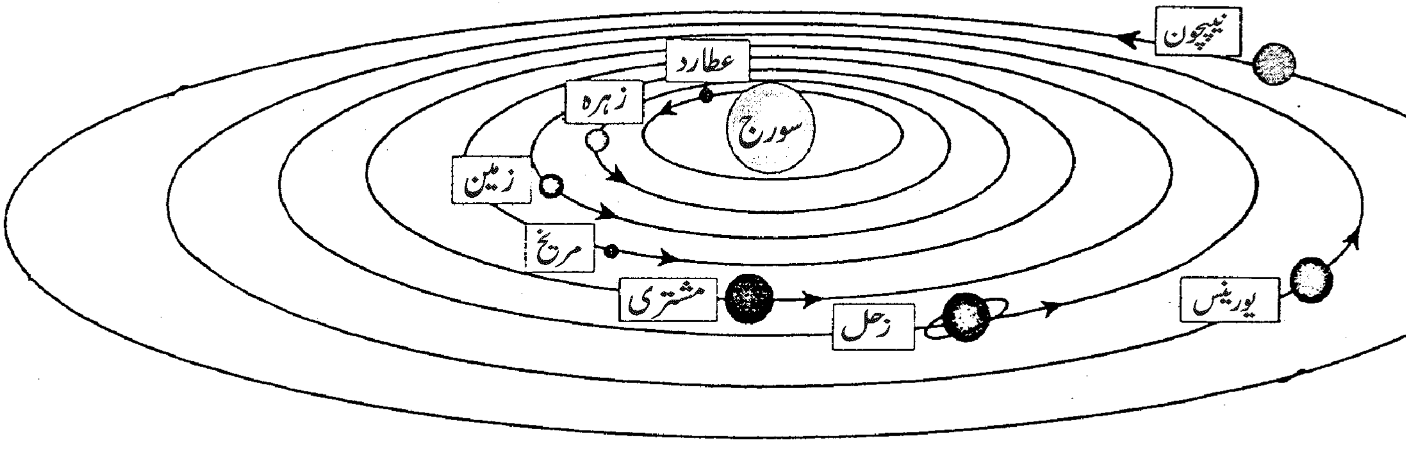

اس شکل میں نظام شمسی کے 8 سیارے اپنے اپنے مدار میں دکھائے گئے ہیں۔
شکل میں ان سیارات کے مداروں کی ترتیب اور سمت گردش کی وضاحت بھی کی گئی ہے۔

26۔صلیب جنوبی	Crux
27۔ذباب	Musca
28۔سبع	Lipus
29۔حقۃ السفائین	Circinus
30۔حواء یا حامل حیۃ	Ophe
31۔مربع اقلیدس	Square (Norma)
32۔قربان گاہ	Ara
33۔مثلث جنوبی	Triangulum Australle
34۔طاہر لاہوتی	Apus
35۔ذنب الحیہ	Serpense Cauda
36۔سپر	Scutum
37۔اکلیل جنوبی	Corona Australus
38۔دوربینہ	Telescopium
39۔طاؤس	Perseus
40۔مثمنہ	Octant
41۔عقاب	Aquila
42۔خوردبینہ	Microscopium
43۔ہندی	Indus
44۔حوت جنوبی	Pisces Australus
45۔حمالہ	Grus
46۔ٹوکان	Tucana
47۔قطیس	Cetus
48۔نقاش	Sculptor
49۔ققنس	Phoenix

(بحوالہ فہم الفلکیات مرتبہ سید شبیر احمد صاحب کاکاخیل مدیر فنی امور ناشر مکتبہ دارالعلوم کراچی ص190 تا194)

قرآن کریم میں ستارے کے لئے نجم اور کوکب کی اصطلاح استعمال کی گئی ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مطابق کوکب بڑے ستارے کو اور نجم چھوٹے ستارے کو کہتے ہیں۔

(حقائق الفرقان جلد چہارم ص302)

”بعض کے نزدیک نجم الثاقب سے مراد زحل سیارہ ہے۔“النجم عرب میں خاص ثریا کو کہتے ہیں“۔

(بحوالہ تاریخ ارض القرآن (کامل) تالیف سید سلیمان ندوی ص402 ناشر دارالاشاعت اردو بازار کراچی نمبر1)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا ہے ”ثاقب دور کا ستارہ، ثریا اور تمامی ستارے بھی مراد ہوسکتے ہیں“۔

(حقائق الفرقان جلد چہارم ص388)

آخری زمانے کے بارے میں آنحضرت ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ اگر ایمان ثریا ستارے پر بھی چلا گیا تو ایک فارسی الاصل اسے واپس لے آئے گا۔

ثریا ستارہ (Pleiades) برج ثور (Taurus) کا حصہ ہے اور یہ چند ستاروں کا عقد ہے خالی آنکھ سے اس میں صرف چھ ستارے نظر آتے ہیں تیز آنکھ کو اگر مطلع صاف ہو تو گیارہ دکھائی دیتے ہیں چھوٹی دوربین سے اس عقد میں سو کے قریب ستارے اور بڑی دوربین میں 625 ستارے دیکھے گئے ہیں۔

(فلکیات جدید از محمد موسیٰ روحانی بازی ص11 ناشر ادارہ تصنیف وادب جامعہ محمد موسیٰ لبازی طبع ہشتم)

سوال پیدا ہوتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ایمان کے ثریا ستارے تک اٹھ جانے کا ذکر کیوں کیا؟ غالباً اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ عرب میں یہ ستارہ بہت معروف تھا چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

”عرب ایک ایسا جزیرہ نما تھا جس میں علی العموم پانی کی قلت تھی اور اس کے ملک حجاز میں بخصوص سڑکوں اور میلوں کے نشانات اس کے راہوں میں ہرگز نہ تھے۔ اس لئے عرب لوگ غالباً رات کو سفر کرتے تھے اور ثریا نام النجم سے سمت کو قائم کر لیتے تھے جس طرح آج جہازی مسافر قطب نما سے سمت کو قائم کر لیتے ہیں۔ قرآن کریم نے جہاں النجم کے فائدے بیان کئے ہیں وہاں یہ بھی فرمایا ہے و بالنجم ھم یھتدون (النحل:18) اور یہ بھی بالکل ظاہر ہے کہ انجم اگر سمت الراس پر واقع ہو تو اس سے مسافروں کو راستہ کا پتہ نہیں لگ سکتا۔ اس انجم کا مشرق یا مغرب میں ہونا سفر والوں کے لئے ضروری ہے عربی زبان میں ھویٰ چڑھنے اور ڈھلنے دونوں کے معنے دیتا ہے.........

والنجم اذا ھوٰی (النجم:12) قسم ہے النجم (ثریا) کی جب وہ مشرق یا مغرب کی طرف ہو۔ باری تعالیٰ رات کے اندھیروں میں جنگلوں اور راستوں کے چلنے والوں کو فرماتا ہے لوگو! تمہارے لئے تم کو منزل مقصود تک جانے کے واسطے اور جسمانی سمتوں کے سمجھنے کی خاطر ہم نے النجم کو تمہارے کام میں لگایا۔ تو کیا جسمانی ضرورتوں سے بڑھ کر تمہاری ضرورت کے واسطے اور روحانی منزل مقصود تک پہنچ جانے کے واسطے تمہارے لئے کوئی ایسا مصلح اور کوئی ایسا ریفارمر سلیمۃ الفطرت سچا ملہم نہ ہوگا جو تم کو تمہارے روحانی اندھیروں اور اندرونی ظلمتوں کے وقت راہنمائی کرے فانی اور چند روزہ تکلیف جسمانی راہوں کے نہ سمجھنے میں جب تمہارے گردوپیش کے نشانات تم کو راہ نمائی نہیں کرتے تو ہمارے روشن اور بلند ستاروں سے ضروری تمہاری دستگیری کی جاتی ہے۔ پھر جب تمہارے فطری قویٰ اور تمہاری روحانی اور ایمانی طاقتوں پر، تمہاری جہالتوں، تمہاری نادانیوں، تمہاری بدرسومات اور عادات اور حرص اور ھویٰ اور بے جا خود پسندی اور ناجائز آزادی کی اندھیری رات آجاتی ہے اور اس وقت تم ابدی نجات کی منزل تک پہنچنے سے حیران وسرگرداں ہو جاؤ تو کیا ہماری رحمت خاص اور فضل عام سے کوئی روشنی اور راہ نما سیارہ نہ ہوگا“۔

(حقائق الفرقان جلد چہارم ص32)

حضرت مصلح موعود نے بھی النجم کا ترجمہ ثریا ستارہ ہی فرمایا ہے۔

(تفسیر صغیر سورۃ النجم آیت:2)

ثریا ستارہ ہمارے نظام شمسی سے 400 نوری سالوں کے فاصلے پر ہے۔

اتفاق ہے کہ اس کی تصویر 1885ء میں اتاری گئی۔ یہ وہی دور ہے جب اس پیشگوئی کا مصداق ظاہر ہو چکا تھا اور 1885ء میں ہی بہت سے ستارے ٹوٹے تھے۔

(بحوالہ تفسیر مسیح موعود جلد ہشتم ص4)

قرآن کریم اور آنحضرت ﷺ کا کلام بڑا ہی پُر حکمت کلام ہے اور اپنے اندر گہرے اور لاانتہاء معانی اور معارف رکھتا ہے۔ آخری زمانہ میں ثریا پر ایمان اٹھ جانے اور ایک فارسی الاصل کے ذریعے زمین پر لانے میں بھی یقیناً کئی مخفی حکمتیں ہوں گی خداتعالیٰ ہمیں ان تک پہنچنے کی توفیق اور قابلیت دے۔ آمین

اللہ تعالیٰ سورۃ النحل میں فرماتا ہے۔

اور اس (خدا) نے رات اور دن کو اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے خدمت پر لگا رکھا ہے اور (دوسرے) تمام (سیارے اور) ستارے بھی اس

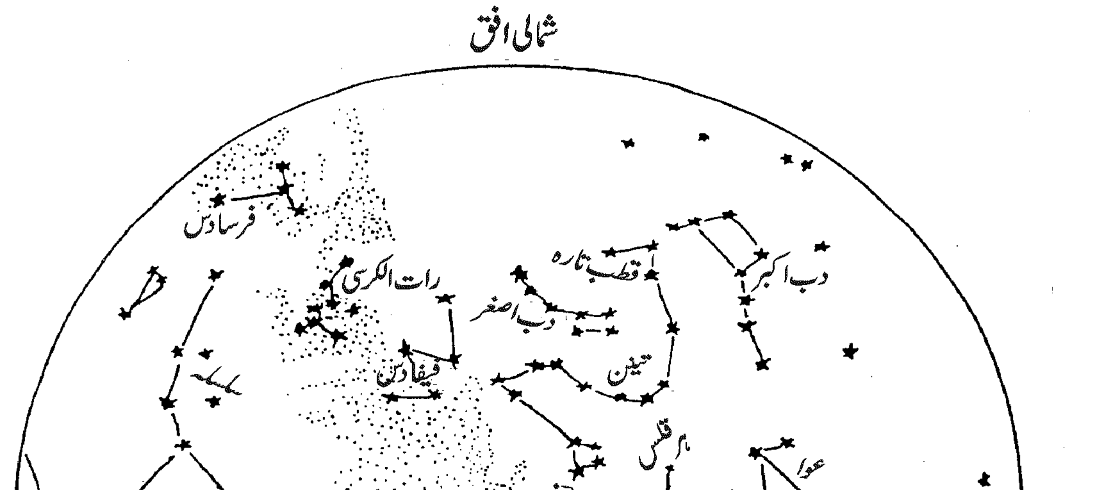

سال کے بعض مہینوں میں ستاروں کا منظر

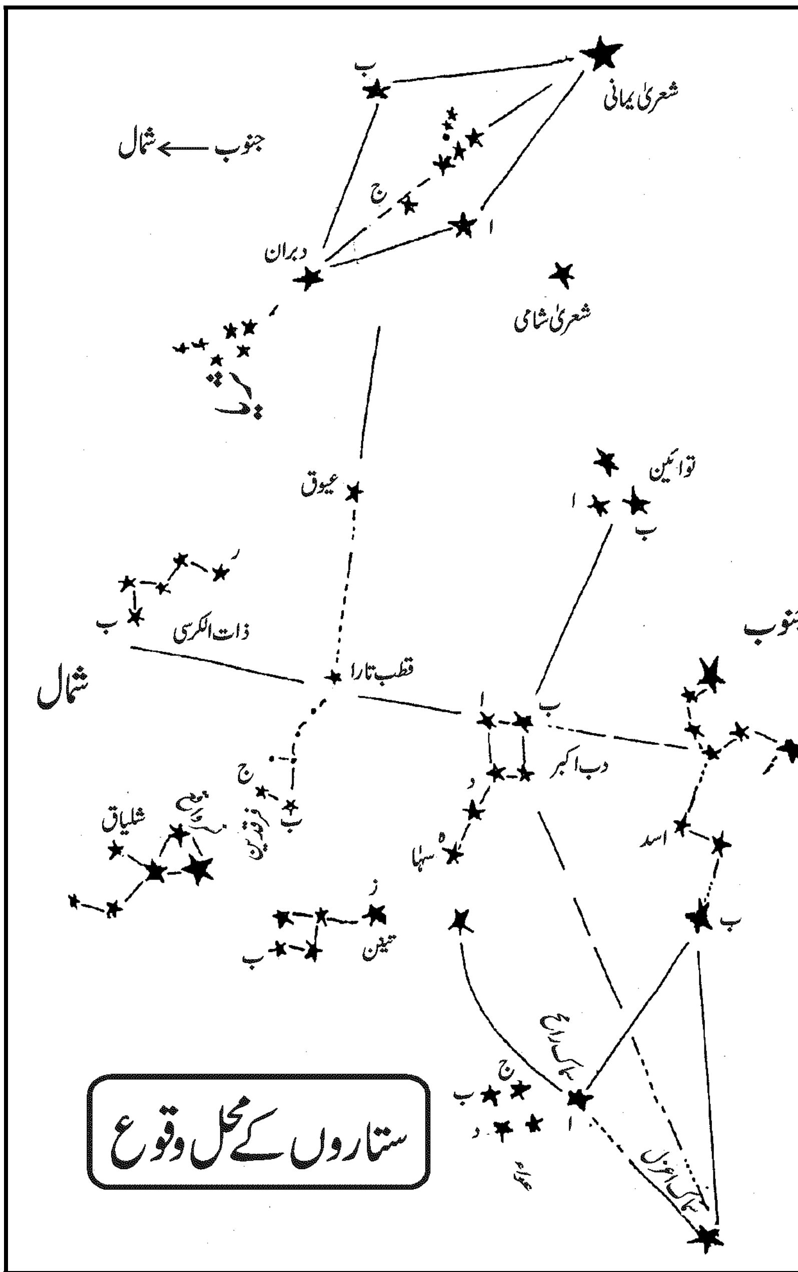

ستاروں کے محل وقوع

کے حکم سے (تمہاری) خدمت پر متعین ہیں جو لوگ عقل سے کام لیتے ہیں ان کے لئے اس میں یقیناً کئی نشان (پائے جاتے) ہیں اور جو مختلف اقسام کی چیزیں اس نے تمہارے لئے زمین میں پیدا کی ہیں وہ سب تمہارے کام آ رہی ہیں ان (چیزوں کی پیدائش) میں (بھی) ان لوگوں کے لئے جو نصیحت حاصل کرتے ہیں یقیناً ایک نشان (پایا جاتا) ہے............اور (ان کے علاوہ اس نے) کئی اور علامات بھی (قائم کی ہیں) اور ستاروں کے ذریعہ سے (بھی) وہ (لوگ) راہ پاتے ہیں۔(آیات 13 تا 17)

یہاں اجرام فلکی اور دوسری اہم چیزوں کو جنہیں اللہ واحد لاشریک نے تخلیق کیا نشان اور علامت قرار دیا گیا ہے تا کہ اللہ تعالیٰ کا شعور حاصل کرنے میں مدد مل سکے جیسا کہ ایک عارف باللہ نے اشارہ فرمایا ہے۔

چاند کو کل دیکھ کر میں سخت بیکل ہو گیا
کیونکہ کچھ کچھ تھا نشاں اُس میں جمالِ یار کا

جو لوگ ان واضح علامات کے باوجود انکار کرتے ہیں اور اپنی عقل سے اپنے ذہن کے مطابق خدا تعالیٰ کی حکمتوں کو ناپنا چاہتے ہیں ان کے لئے یہ تحریر کافی ہے جس میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''ہم بنی آدم کی دنیا کا نہایت ہی تنگ اور چھوٹا سا دائرہ ہیں اور پھر اس دائرہ کا بھی پورا پورا ہمیں علم حاصل نہیں۔ پس اس صورت میں ہماری نہایت ہی کم ظرفی اور سفاہت ہے کہ ہم اس اقل قلیل پیمانہ سے خدا تعالیٰ کی غیر محدود حکمتوں اور قدرتوں کو ناپنے لگیں۔''

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد 1 ص 487-488)

ان بابرکت اور خدا نما وجودوں کے لئے ہی تو یہ سارا نظام عمل میں آیا ہوا ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''ان کے انفاس پاک سے اور ان کی برکات سے یہ جہان آباد ہو رہا ہے انہیں کی برکت سے بارشیں ہوتی ہیں اور انہیں کی برکت سے دنیا میں امن رہتا ہے اور وبائیں دور ہوتی ہیں اور فساد مٹائے جاتے ہیں اور انہیں کی برکت سے دنیا دار لوگ اپنی تدابیر میں کامیاب ہوتے ہیں اور انہیں کی برکت سے چاند نکلتا اور سورج چمکتا ہے وہ دنیا کے نور ہیں جب تک وہ اپنے وجود نوعی کے لحاظ سے دنیا میں ہیں دنیا منور ہے اور ان کے وجود نوعی کے خاتمہ کے ساتھ ہی دنیا کا خاتمہ ہو جائے گا کیونکہ حقیقی آفتاب و ماہتاب دنیا کے وہی ہیں''۔

(آسمانی فیصلہ روحانی خزائن جلد 4 ص 328-329)

نفس کو مارو

نفس کو مارو کہ اس جیسا کوئی دشمن نہیں
چپکے چپکے کرتا ہے پیدا وہ سامان دیار
جس نے نفسِ دوں کو ہمت کر کے زیر پا کیا
چیز کیا ہیں اس کے آگے رستم و اسفند یار
گالیاں سن کر دعا دو پا کے دکھ آرام دو
کبر کی عادت جو دیکھو تم دکھاؤ انکسار
تم نہ گھبراؤ اگر وہ گالیاں دیں ہر گھڑی
چھوڑ دو ان کو کہ چھپوائیں وہ ایسے اشتہار
چپ رہو تم دیکھ کر ان کے رسالوں میں ستم
دم نہ مارو گر وہ ماریں اور کر دیں حال زار
دیکھ کر لوگوں کا جوش و غیظ مت کچھ غم کرو
شدت گرمی کا ہے محتاج باران بہار
خیر خواہی میں جہاں کی خوں کیا ہم نے جگر
جنگ بھی تھی صلح کی نیت سے اور کیں سے فرار
مجھ کو خود اس نے دیا ہے چشمۂ توحید پاک
تا لگا دے از سر نو باغ دیں میں لالہ زار
مجھ کو دے اک فوق عادت اے خدا جوش و تپش
جس سے ہو جاؤں میں غم میں دیں کے اک دیوانہ وار
وہ لگا دے آگ میرے دل میں ملت کیلئے
شعلے پہنچیں جس کے ہر دم آسماں تک بیشمار
اے خدا تیرے لئے ہر ذرہ ہو میرا فدا
مجھ کو دکھلا دے بہار دیں کہ میں ہوں اشکبار
خاکساری کو ہماری دیکھ اے دانائے راز
کام تیرا کام ہے ہم ہو گئے اب بے قرار
اک کرم کر پھیر دے لوگوں کو فرقاں کی طرف
نیز دے توفیق تا وہ کچھ کریں سوچ اور بچار
پیشہ ہے رونا ہمارا پیش رب ذوالمنن
یہ شجر آخر کبھی اس نہر سے لائینگے بار

(درثمین)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ

اگر میرے پاس احد (پہاڑ) کے برابر سونا آجائے تو مجھے خوشی اس میں ہوگی کہ اس پر تیسرا دن چڑھنے سے پیشتر اللہ کی راہ میں اسے خرچ کردوں اور ضرورت سے زائد ایک دینار بھی بچا کے نہ رکھوں اور سارا مال خدا کی راہ میں دل کھول کر یوں خرچ کردوں اور لٹا دوں۔ (آپ ﷺ نے دائیں بائیں اور آگے پیچھے ہاتھوں کے اشارے کر کے فرمایا کہ) جو لوگ زیادہ مال دار ہیں قیامت کے دن وہ گھاٹے میں ہوں گے سوائے ان کے جو اس طرح دائیں بائیں آگے اور پیچھے خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ مگر ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں۔ (بخاری) احباب وخواتین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے عطایا جات فضل عمر ہسپتال کی مد امداد نادار مریضان/ ڈویلپمنٹ میں جمع کروا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

❁ مکرم رانا محمود احمد قیصر صاحب بیوت الحمد کالونی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا چھوٹا بیٹا ساجد احمد پچھلے 11 سال سے پیٹ و انتڑیوں میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے بیٹے کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

نیز خاکسار کا پوتا سلمان احمد سانس والرجی کی بیماری میں مبتلا رہتا ہے اس کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے لمبی زندگی عطا فرمائے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

❁ مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت اور بقایاجات کی وصولی کیلئے دورہ پر ہیں تمام عہدیداران واحباب جماعت سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

سیکرٹری تعلیم کا کام

❁ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 5 دسمبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

”سیکرٹری تعلیم کا یہ کام ہے کہ اپنی جماعت کے ایسے بچوں کی فہرست بنائے جو پڑھ رہے ہیں۔“

تمام سیکرٹریان جماعت کو ماہ جون میں بتایا گیا تھا کہ ہر جماعت جس میں تعلیم حاصل کرنے والے بچے/ بچیاں ہیں ان کے کوائف اکٹھے کئے جائیں اور ان کے کوائف کاپی/ رجسٹر پر لکھے جائیں۔ ان بچوں کی کلاس پکی پنسل سے لکھی جائے اور پھر ضلع میں ایک رجسٹر بنایا جائے جس میں تمام طلباء/ طالبات کے کوائف اکٹھے ہوں۔ اس کام کیلئے چھ ماہ کا عرصہ دیا گیا ہے امید ہے یہ کام شروع ہو چکا ہوگا۔ حضور انور مزید فرماتے ہیں۔

”ایسے بچوں کی فہرست بنائیں...... جو سکول جانے کی عمر کے ہیں اور سکول نہیں جا رہے۔“

اس کام کیلئے ایک پر فارمہ اضلاع کو بھجوایا گیا ہے تاکہ جنوری 2009ء سے تا حال جن بچوں نے ایف اے سے پہلے تعلیم چھوڑی ہوئی ہے اور کوئی کام نہیں کر رہے ان کے کوائف تحریر کر کے جلد نظارت کو بھجوائیں کیونکہ حضور انور نے ایک معیار بھی مقرر فرمایا ہے۔ فرماتے ہیں۔

”میں کہوں گا کہ ہر احمدی بچہ کو کم از کم ایف اے ضرور کرنا چاہئے۔“

(روزنامہ الفضل 22 مارچ 2004ء)

پس کوشش بھی کریں کہ کوئی بچہ ایف اے سے پہلے تعلیم ترک نہ کرے۔ سیکرٹریان تعلیم اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں اور اپنی رپورٹ سیکرٹری تعلیم ضلع کو دیں اور سیکرٹری تعلیم ضلع اپنی رپورٹ مرکز بھجوائیں۔ (نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

❁ مکرم افتخار الحق صاحب اٹارنی ایٹ لا ورجینیا امریکہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ تہذیبہ خالدہ صاحبہ بنت مکرم گیانی عباد اللہ صاحب سابق مینیجر روزنامہ الفضل مورخہ 20 جولائی 2011ء کو بقضائے الٰہی ورجینیا میں وفات پا گئیں۔ آپ سادہ مزاج اور اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے والی خاتون تھیں۔ غریبوں کی ہمیشہ مدد کرنے والی اور ہر لحہ دعائیں کرنے والی اور اولاد کی بہترین رنگ میں تربیت کرنے والی اللہ تعالیٰ کی نیک بندی تھیں۔ آپ پیدائشی احمدی تھیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت سے چار خلفاء کا دور دیکھا۔ آپ کی ساری اولاد اعلیٰ تعلیم یافتہ اور امریکہ میں ہے آپ نے پسماندگان میں 4 بیٹے اور 5 بیٹیاں اور متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور آپ کی نیک یادوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

والی بال ٹورنامنٹ 2011ء

(مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

❁ محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مجلس صحت کے تعاون سے والی بال ٹورنامنٹ مورخہ 25 جولائی تا 16/ اگست 2011ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

ٹورنامنٹ میں 32 ٹیموں نے شرکت کی۔

ٹورنامنٹ کے پہلے دو راؤنڈ ناک آؤٹ سسٹم کی بنیاد پر ہوئے۔ ٹورنامنٹ میں مجموعی طور پر کل 36 میچز کھیلے گئے۔ جن میں ربوہ بھر سے تقریباً 300 اطفال نے شرکت کی۔ ٹورنامنٹ کے تمام میچز گھوڑ دوڑ اور دارالرحمت غربی کی گراؤنڈز میں منعقد کروائے گئے۔ مورخہ 16/ اگست کو فیکٹری ایریا کی گراؤنڈ میں ٹورنامنٹ کے فائنل میچ میں دارالنصر شرقی محمود نے دارالنصر وسطی کو شکست دے کر ٹورنامنٹ کی فاتح ٹیم ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ آمین میچ کے بعد تقریب تقسیم انعامات ہوئی۔ مہمان خصوصی مکرم خواجہ ایاز احمد صاحب صدر والی بال مجلس صحت مرکزیہ تھے۔ تلاوت کے بعد مکرم شاہد محمود صاحب سیکرٹری صحت جسمانی مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ نے رپورٹ پیش کی۔ ازاں بعد مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کئے اور دعا کروائی۔

اعلان داخلہ

❁ امپیریل کالج لاہور نے مندرجہ ذیل شعبہ جات میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

MSC: Information Technology, Computer Sciences Telecommunication.

MS/M Phil: Computer Sciences, Information Technology.

BS: Computer Sciences, Information Technology.

MBA: Information Technology,

BBA: Information Technology (4 Year)

مزید معلومات کیلئے

www.imperial.edu.pk وزٹ کریں۔

فون: 042-37499301

(نظارت تعلیم)

سہ روزہ تربیتی پروگرام

(مجلس اطفال الاحمدیہ فیکٹری ایریا احمد ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ فیکٹری ایریا احمد ربوہ کو اپنا سالانہ سہ روزہ تربیتی پروگرام مورخہ 10 تا 12 جون 2011ء منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تربیتی پروگرام کا آغاز 10 جون کو نماز تہجد کے بعد محترم صدر صاحب محلہ نے دعا کے ساتھ کیا۔

تینوں دن اطفال نے نماز تہجد باجماعت ادا کی اور تینوں دن ہی نماز فجر کے بعد تربیتی موضوعات پر درس دیا گیا۔ ایک تاریخی دستاویزی سلائیڈ دکھانے کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ اطفال کے مابین 9 علمی مقابلہ جات تلاوت، نظم، تقریر، تقریر فی البدیہہ، نداء، دینی معلومات، بیت بازی، پیغام رسانی، مشاہدہ معائنہ، ورزشی مقابلہ جات میں دوڑ 100 میٹر، بوری ریس، تین ٹانگ دوڑ، میراتھن ریس، ثابت قدمی، لانگ جمپ اور پنجہ آزمائی شامل تھے۔

اختتامی تقریب مورخہ 6/ اگست 2011ء کو بعد نماز عصر بیت احمد فیکٹری ایریا احمد ربوہ میں منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی مکرم اطہر احمد صاحب نائب مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔ تلاوت قرآن کریم وعدہ اطفال اور نظم کے بعد مکرم عطاء الفاخر صاحب منتظم اطفال فیکٹری ایریا احمد نے سہ روزہ تربیتی پروگرام کی رپورٹ پیش کی۔ جس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اپنی تقریر میں اطفال الاحمدیہ کو نصائح سے نوازا اور بچوں میں انعامات تقسیم کئے۔ مکرم صغیر احمد شاہد صاحب ناظم اطفال مقامی ربوہ نے مہمان خصوصی اور دیگر مہمانان کا شکریہ ادا کیا۔ مکرم عمر علی طاہر صاحب قائمقام صدر محلہ فیکٹری ایریا احمد نے اختتامی کلمات ادا کئے اور اجتماعی دعا کروائی۔ دعا کے بعد تمام مہمانان کی افطاری سے تواضع کی گئی۔

(رپورٹ ایم۔اے۔رشید)

تعارف کتب

''راگنی''اور''دھواں دھواں''

مصنف: محمد اکرم احسان

''راگنی'' اور ''دھواں دھواں'' نامی دونوں نثر پارے محمد اکرم احسان کی تخلیق ہیں۔تمام عمر ریاضی پڑھاتے گزری۔قلم پکڑا تو دو اور دو چار کا اصول سامنے رکھا۔گنجلک اور ثقیل زبان سے پرہیز کیا جس کی وجہ سے یہ نثر پارے عام قاری کے ذوق مطالعہ کی تسکین کا فریضہ انجام دیتے ہیں۔

پہلی کتاب ''راگنی'' ایک طویل اور سادہ وسپاٹ کہانی ہے۔جس کے ابتدائیہ میں عبداللطیف پاشا لکھتے ہیں کہ ''اس کہانی میں نہ جذباتی کشمکش ہے اور نہ ہی کوئی بڑا المیہ ہے۔ڈرامائی موڑ ہے نہ تجسس۔ایک سیدھی سادی بیانیہ ہے سادہ اور سپاٹ،عام فہم جملے مختصر اور رواں دواں نثر میں کہی ہوئی یہ کہانی اس ملک کے لاکھوں یا شاید کروڑوں لوگوں کی زندگی کا بیانیہ ہے۔

راگنی ایک مالی ہے جس نے باغبانی کا شعبہ اپنایا۔پھر پودوں پھولوں اور پھلوں سے عشق کرنے لگا۔''جب کسی درخت میں پھلوں سے پہلے پھول نکلتے تو وہ خوشی سے جھوم اٹھتا۔پھول،پھل بنتے تو وہ سمجھتا گویا وہ پھولوں اور پھلوں کی صورت میں خود پیدا ہو رہا ہے''۔اور جب کوئی درخت بیمار ہو جاتا تو ''راگنی خود کو بیمار محسوس کرنے لگتا۔'' جب راگنی کے چھوٹے بچے پوچھتے کہ ابا تم رات دن اتنے پھلوں کی دیکھ بھال کرتے ہو مگر خود بہت کم پھل کھاتے ہو تو اس کے سادہ سے جواب سے جہاں معنی کے کتنے سوتے پھوٹتے ہیں۔ ''بیٹا! اگر میں پہلے اپنا پیٹ بھرنا شروع کر دوں تو میں مالی کہلانے کا حق دار نہیں ہوں گا۔مالی کا کام رکھوالی کرنا ہے نہ کہ مالک بننا۔''غرض کتاب میں جگہ جگہ اس ان پڑھ مالی کی فلسفیانہ باتیں پڑھنے کو ملتی ہیں۔

''راگنی'' 2009ء میں اور ''دھواں دھواں'' 2010ء میں چھپی۔جسے علی اختر نے ''تدریسی نثر پارے'' لکھا ہے۔مگر پروفیسر ریاض احمد قادری لکھتے ہیں ''پروفیسر محمد اکرم کے نثر پارے انشائیہ کے بھی قریب قریب ہیں اور بقول سید واصل ہاشمی فلسانچے ہیں یعنی افسانچوں اور فلسفیانہ نثر پاروں کا حسین امتزاج''۔نوے عنوانات کے تحت یہ فلسانچے لکھے گئے ہیں اور تقریباً ہر عنوان پر لکھی گئی تحریروں میں آپ کو فلسفیانہ سطریں ضرور ملیں گی۔ ''چوٹی پر'' کے تحت لکھتے ہیں ''اپنے حجم اور پیکر کے لحاظ سے کوئی بھی انسان اپنے چاروں طرف پھیلے دیو قامت، پہاڑوں، درختوں، دریاؤں، ندی نالوں، میدانوں، صحراؤں اور سمندروں سے کتنا چھوٹا ہے۔'' یا ''محبت'' کا ایک اقتباس ''بہتر ہو گا اگر تمام ممالک اس اہم معاملہ پر متفق ہو جائیں کہ وہ اپنے وطن سے محبت کا جذبہ کے ساتھ ساتھ دوسرے ممالک سے نفرت نہ کرنے پر اتفاق کر لیں'' ''جذبہ'' کی ایک سطر ''بکری بچے کی حفاظت کے لئے شیر کے سامنے کھڑی ہو جاتی ہے۔''

غرض دھواں دھواں میں ایسی بے شمار سطریں خوشبو کی طرح پھیلی ہوئی ہے۔صفحہ نمبر 49 پر ایک نظم ''محبت کرو'' بھی ملتی ہے۔اگر یہ مصنف کی ہی نظم ہے تو میں بلاشبہ شاعری کا ایک اور ستارہ طلوع ہوتا دیکھ رہا ہوں۔

کتابیں احسن پبلی کیشنز فیصل آباد سے چھپی ہیں اور قیمت بالترتیب 180 روپے اور 250 روپے ہے۔

(عبدالکریم قدسی)

ستار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

خبریں

جمرود کی مسجد میں خودکش دھماکہ خیبر ایجنسی کی تحصیل جمرود کی مسجد میں نماز جمعہ کے دوران خودکش بم دھماکے میں 55 نمازی جاں بحق اور 100 سے زائد زخمی ہو گئے۔جاں بحق اور زخمیوں میں کمسن بچے بھی شامل ہیں۔متعدد زخمیوں کی حالت نازک ہے۔حملہ آور کی عمر 15-16 سال تھی۔جس نے خود کو دھماکے سے اڑایا۔دھماکا اتنا شدید تھا کہ مسجد کی چھت گر گئی اور بیسیوں لوگ اس کے ملبے تلے دب گئے۔دھماکے سے ہر طرف بھگدڑ اور افراتفری پھیل گئی۔پشاور کے ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔

مستونگ۔شدت پسندوں نے 7 نیٹو آئل ٹینکروں کو آگ لگا دی مستونگ کے علاقے دشت میں نامعلوم شدت پسندوں نے نیٹو کو تیل فراہم کرنے والے 7 آئل ٹینکر ز پر فائرنگ کر کے آگ لگا دی جو جل کر خاکستر ہو گئے۔فائر بریگیڈ نے کئی گھنٹے کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پا لیا۔آئل ٹینکرز چمن جا رہے تھے۔ دریں اثناء خیبر ایجنسی کے طورخم بازار میں بھی دھماکہ ہوا۔جس سے نیٹو کو سپلائی لے جانے والے کنٹینرز کو نقصان پہنچا۔

کراچی میں وقفے وقفے سے لاشیں گرتی رہیں مزید 15 قتل کراچی میں پرتشدد واقعات میں وقفے وقفے سے لاشیں گرنے کا سلسلہ جاری رہا مزید 15 افراد کو قتل کر دیا گیا۔جس کی وجہ سے شہری خوف و ہراس کا شکار ہیں۔تاجروں اور صنعتکاروں نے کراچی کی بدامنی اور قتل و غارت سے تنگ آ کر فوج بلانے کا مطالبہ کر دیا ہے لیکن سندھ حکومت نے فوج بلانے سے انکار کر دیا۔

شوگر ملز مالکان کی مناپلی، رمضان میں چینی 7 روپے فی کلوگرام مہنگی کر دی پنجاب کی شوگر ملوں نے مناپلی کر کے 17 روز کے دوران چینی کی قیمتوں میں 7 روپے فی کلوگرام اضافہ کر دیا۔مارکیٹ میں چینی کی 100 کلوگرام بوری کی قیمت یکم رمضان المبارک کو 6800 روپے تھی جو 17 رمضان المبارک کو بتدریج بڑھتے ہوئے 7500 روپے تک پہنچ گئی۔جس کی وجہ سے رمضان المبارک میں بتدریج چینی کی فی کلوگرام قیمت میں مجموعی طور پر 7 روپے اضافہ ہوا ہے۔

مسجد الحرام کی توسیع کے سب سے بڑے منصوبے کا افتتاح مکہ مکرمہ میں حجاج کرام اور معتمرین کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر حکومت سعودی عرب نے مسجد حرام کی تاریخ کے سب سے بڑے توسیعی منصوبے کا آغاز کیا ہے۔حرم مکی کی توسیع کے اس عظیم الشان پروجیکٹ کا افتتاح خادم الحرمین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز نے کیا ہے۔اس توسیعی منصوبے کے بعد مسجد حرام میں مزید 11 لاکھ افراد کی بیک وقت نماز کی ادائیگی کی گنجائش پیدا ہو جائے گی۔مسجد حرام کے شمال اور مغرب کی سمتوں سے کم سے کم چار لاکھ مربع میٹر کی زمین مسجد کا حصہ بنائی جائے گی۔جس پر تیزی سے کام شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

☆......☆......☆

ربوہ میں سحر و افطار 22۔اگست

انتہائے سحر	**4:10**
طلوع آفتاب	5:35
زوال آفتاب	12:13
وقت افطار	**6:47**

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

FR-10

ہر فرد۔ہر عمر۔ہر پیچیدگی کا فطری علاج
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کلر لیب: 0344-7801578

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیے
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سندیافتہ ٹیچر
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
(1) کورس دو ماہ -/5000 ماہانہ (2) کورس تین ماہ -/6000 ماہانہ (3) صرف تیاری ٹیسٹ ایک ماہ -/5000
ائیر کنڈیشنر کی سہولت موجود ہے
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

اہالیان ربوہ کیلئے خوشخبری
مہنگائی کے اس زمانہ میں کپڑے کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
ناصر نایاب کلاتھ کی سالانہ گرینڈ سیل جاری ہے
مردانہ وزنانہ تمام قسم کی ورائٹی کا نیا سٹاک جلد آئیں فائدہ اٹھائیں
ناصر نایاب کلاتھ گلی نمبر 1 ریلوے روڈ
فون: 0476213434
موبائل: 0323-4049003